زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

واضح ہو کہ کاظمین کے حرم شریف کی زیارتوں میں سے بعض زیارتیں وہاں مدفون معصوموں کیلئے مشترک ہیں اور بعض زیارتیں ان دونوں میں سے کسی ایک امام کیلئے مختص ہیں۔اور جو زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مختص ہے جیسا کہ سید ابن طاؤس رحمہ اللہ نے مزار میں نقل کیا ہے اسکی کیفیت یہ ہے کہ جب کوئی شخص آپکی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل کرے اور پھر آرام اور وقار کیساتھ آہستہ آہستہ حضرت کے حرم مبارک کی طرف چلے اور جب دروازے پر پہنچے تو یہ کہے:

اللهُ أَكْبَرُ، اللهُ أَكْبَرُ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى هِدايَتِهِ لِدِينِهِ، وَالتَّوْفِيقِ لِمَا دَعا

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے خدا کے سواء کوئی معبود نہیں خدا بزرگتر ہے حمد ہے خدا کیلئے کہ اس نے اپنے دین کی راہنمائی کی اور

إِلَيْهِ مِنْ سَبِيلِهِ. اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَكْرَمُ مَقْصُودٍ، وَأَكْرَمُ مَأْتِيٍّ، وَقَدْ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّباً إِلَيْكَ بِابْنِ

اپنے جس راستے کی طرف بلایا اس پر ½ کی توفیق دی اے معبود بے شک تو بہترین مقصود ہے اور تو بہت اچھا مہمان نواز ہے پس

بِنْتِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبائِهِ الطَّاهِرِينَ وَأَبْنائِهِ الطَّيِّبِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

میں تیری بارگاہ میں آیا کہ تیرا قرب حاصل کروں تیرے نبی کی دختر کے فرزند کے واسطے سے ان پر تیری رحمتیں ہوں اور انکے پاکیزہ آباء پر اور انکے پاکیزہ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلاَ تُخَيِّبْ سَعْيِي وَلاَ تَقْطَعْ رَجائِي وَاجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهاً فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ

فرزندوں پر اے معبود محمد ؐ اور اس کی پاک آل ؑ پر رحمت نازل فرما اور میری کوشش ناکام نہ بنا میری امید نہ توڑ اور مجھے اپنے حضور باعزت

وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ. پھر حرم شریف کے اندر جائے جب کہ پہلے دایاں پاؤں رکھے اور کہے: **بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَفِي سَبِيلِ**

مقربوں میں سے قرار دے اس دنیا میں اور عالم آخرت میں۔ خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے خدا کی راہ

اللهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ. جب روضہ پاک

میں اور رسول ؐ خدا کے دین پر خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آل ؑ پر اے معبود بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور تمام مومنین و مومنات کو

کے دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر اجازت مانگے اور کہے: **ءَ أَدْخُلُ يا رَسُولَ اللهِ ءَ أَدْخُلُ يا نَبِيَّ اللهِ ءَ**

کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے رسول ؐ کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے نبی

أَدْخُلُ يامُحَمَّدَ بنَ عَبْدِ اللهِ ءَ أَدْخُلُ يا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ءَ أَدْخُلُ يا أَبا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ ءَ أَدْخُلُ يا

کیا میں اندر آجاؤں اے محمد ؐ بن عبداللہ ؑ کیا میں اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیر ؑ کیا میں اندر آجاؤں اے ابو محمد حسن ؑ کیا میں اندر آجاؤں اے

أَبا عَبْدِاللهِ الْحُسَيْنَ ءَ أَدْخُلُ يا أَبا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ ءَ أَدْخُلُ يا أَبا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ ابْنَ

ابو عبداللہ الحسین ؑ کیا میں اندر آجاؤں ابو محمد ؑ علی ؑ ابن الحسین ؑ کیا میں اندر آجاؤں اے ابوجعفر ؑ محمد ؑ بن

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلِیٍّ ءَ أَدْخُلُ یَا أَبا عَبْدِاللهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ ءَ أَدْخُلُ یَا مَوْلایَ یَا أَبَا الْحَسَنِ مُوسَی بْنَ جَعْفَرٍ
علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے ابو عبداللہؑ جعفرؑ بن محمدؐ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے مولیٰ موسیٰؑ ابن جعفرؑ

ءَ أَدْخُلُ یَا مَوْلایَ یَا أَبا جَعْفَرٍ ءَ أَدْخُلُ یا مَوْلایَ مُحَمَّدَ ابْنَ عَلِیٍّ
کیا میں داخل ہوجاؤں اے میرے مولا اے ابوجعفرؑ کیا میں داخل ہوجاؤں اے میرے مولا محمدؐ ابن علیؑ۔

پھر اندر داخل ہوجائے اور چار مرتبہ کہے: اللهُ أَکْبَرُ. اب قبر مبارک کے سامنے قبلہ کو اپنے کندھے کے پیچھے رکھے ہوئے کھڑے ہوکر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللهِ وَابْنَ وَلِیِّهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ
آپ پر سلام ہو ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خداؑ کے فرزند آپ پر

یَا صَفِیَّ اللهِ وَابْنَ صَفِیِّهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا أَمِینَ اللهِ وَابْنَ أَمِینِهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا نُورَ اللهِ فِی
سلام ہو اے برگزیدہ خدا و برگزیدہ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امین خدا اورامین خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر جو زمین کی

ظُلُماتِ الْاَرْضِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا إِمامَ الْهُدی، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا عَلَمَ الدِّینِ وَالتُّقی اَلسَّلامُ
تاریکیوں میں خدا کے نور ہیں آپ پر سلام ہو اے ہدایت دینے والے امام آپ پر سلام ہو اے دین

عَلَیْکَ یَا خازِنَ عِلْمِ النَّبِیِّینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا خازِنَ عِلْمِ الْمُرْسَلِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا نائِبَ
وتقویٰ کے نشان آپ پر سلام ہو اے نبیوں کے علم کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے علم کے خزینہ آپ پر سلام ہو اے

الْاَوْصِیاءِ السَّابِقِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْوَحْیِ الْمُبِینِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا صاحِبَ الْعِلْمِ
گزرے ہوئے اوصیاء کے قائم مقام آپ پر سلام ہو اے روشنی دینے والی وحی کے ممتاز عالم

الْیَقِینِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا عَیْبَةَ عِلْمِ الْمُرْسَلِینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْإِمامُ الصَّالِحُ، اَلسَّلامُ
آپ پر سلام ہو اے علم و یقین کے مالک آپ پر سلام ہو اے رسولوں کے علم کے خزینے

عَلَیْکَ أَیُّهَا الْإِمامُ الزَّاهِدُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْإِمامُ الْعابِدُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْإِمامُ السَّیِّدُ
آپ پر سلام ہو اے نیک امام آپ پر سلام ہوکہ آپ پرہیزگار امام ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ عبادت

الرَّشِیدُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْمَقْتُولُ الشَّهِیدُ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُولِ اللهِ وَابْنَ وَصِیِّهِ،
گزار امام ہیں آپ پر سلام ہوکہ آپ امام ہیں سردار ہیں ہدایت دینے والے ہیں آپ پر سلام ہوا ے قتل ہونے والے اورشہید ہونے والے سلام ہو

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلایَ مُوسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ. أَشْهَدُ أَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللهِ مَا
آپ پر اے رسول خداؐ کے فرزند اور انکے وصی کے فرزند آپ پر سلام ہو اے میرے آقا موسیٰؑ بن جعفرؑ خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں میں گواہی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حَمَّلَکَ، وَحَفِظْتَ مَا اسْتَوْدَعَکَ وَحَلَّلْتَ حَلالَ اللهِ وَحَرَّمْتَ حَرامَ اللهِ، وَأَقَمْتَ أَحْکامَ اللهِ،

دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے وہ احکام پہنچائے جو آپکے پاس تھے ان علوم کی حفاظت کی جو آپ کے سپرد ہوئے آپ نے حلال خدا کو حلال اور حرام خدا کو حرام

وَتَلَوْتَ کِتابَ اللهِ، وَصَبَرْتَ عَلَی الْاَذی فِی جَنْبِ اللهِ، وَجاهَدْتَ فِی اللهِ حَقَّ جِهادِهِ حَتَّی أَتاکَ

جانا اور احکام الٰہی پہنچائے اور کتاب خدا کی تلاوت کی، خدا کی خاطر مصیبتوں پر صبر کیا راہ خدا میں جہاد کرنے کا حق ادا کیا یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے

الْیَقِینُ وَأَشْهَدُ أَنَّکَ مَضَیْتَ عَلَی مَا مَضی عَلَیْهِ آباؤُکَ الطَّاهِرُونَ وَأَجْدادُکَ الطَّیِّبُونَ

میں گواہ ہوں کہ آپ اس راستے پر چلے جس پر آپ کے پاک اباء اجداد چلے اور خوش کردار باپ دادا جو اوصیاء میں

الْاَوْصِیاءُ الْهادُونَ الْاَئِمَّةُ الْمَهْدِیُّونَ، لَمْ تُؤْثِرْ عَمیً عَلَی هُدیً، وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ إِلی باطِلٍ،

ہدایت دینے والے امام ہیں ہدایت یافتہ آپ نے گمراہی کو ہدایت پر ترجیح نہ دی اور حق سے باطل

وَأَشْهَدُ أَنَّکَ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلاَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ، وَأَنَّکَ أَدَّیْتَ الْاَمانَةَ، وَاجْتَنَبْتَ الْخِیانَةَ،

کی طرف نہیں گئے میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا اس کے رسولؐ اور امیرالمؤمنینؑ کی خیرخواہی کی نیز آپ نے امانت پہنچائی

وَأَقَمْتَ الصَّلاةَ، وَآتَیْتَ الزَّکاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ، وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصاً

اور خیانت سے بچے رہے آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوۃ دیتے رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا

مُجْتَهِداً مُحْتَسِباً حَتَّی أَتاکَ الْیَقِینُ، فَجَزاکَ اللهُ عَنِ الْاِسْلامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ الْجَزاءِ وَأَشْرَفَ

اور آپ نے خدا کی عبادت کی سچے دل اور پوری کوشش و ہوش مندی سے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا جزا دے آپکو اسلام و مسلمانوں کی طرف

الْجَزاءِ، أَتَیْتُکَ یَابْنَ رَسُولِ اللهِ زائِراً، عارِفاً بِحَقِّکَ مُقِرّاً بِفَضْلِکَ، مُحْتَمِلاً لِعِلْمِکَ،

سے بہترین جزا اور اعلیٰ ترین جزا میں حاضر ہوں اے رسول خداؐ کے فرزند زیارت کرنے آپکے حق کو پہچانتے ہوئے آپکی بڑائی کو مانتے ہوئے آپکے

مُحْتَجِباً بِذِمَّتِکَ، عائِذاً بِقَبْرِکَ، لائِذاً بِضَرِیحِکَ، مُسْتَشْفِعاً بِکَ إِلَی اللهِ، مُوالِیاً لاَوْلِیائِکَ،

علم سے بہرہ ور آپکی ذمہ داری کے ماتحت آپ کے روضہ کی پناہ لے کر آپکی ضریح کا اسرا لئے ہوئے خدا کے حضور آپ سے شفاعت کی خواہش میں آپکے

مُعادِیاً لاَعْدائِکَ مُسْتَبْصِراً بِشَأْنِکَ وَبِالْهُدَیٰ الَّذِی أَنْتَ عَلَیْهِ، عالِماً بِضَلالَةِ مَنْ خالَفَکَ

دوستوں سے دوستی آپکے دشمنوں سے دشمنی رکھتے ہوئے آپکے شان اور مرتبے کو سمجھتے اور اس ہدایت کو جانتے ہوئے جس پر آپ کاربند رہے آپکے مخالفوں کی

وَبِالْعَمَی الَّذِی هُمْ عَلَیْهِ، بِأَبِی أَنْتَ وَأُمِّی وَنَفْسِی وَأَهْلِی وَمالِی وَوَلَدِی یَابْنَ رَسُولِ اللهِ

گمراہی سے آگاہ اور انکی بے سمجھی کو جانتے ہوئے جس میں وہ گرفتار تھے قربان آپ پر میرے ماں باپ میری جان میرا کنبہ میرا مال اور میری اولاد اے رسول

أَتَیْتُکَ مُتَقَرِّباً بِزِیارَتِکَ إِلَی اللهِ تَعالی، وَمُسْتَشْفِعاً بِکَ إِلَیْهِ فَاشْفَعْ لِی عِنْدَ رَبِّکَ لِیَغْفِرَ

خدا کے فرزند آپکے پاس آیا ہوں آپکی زیارت سے خدا کا قرب حاصل کرنے اور اسکے حضور آپ سے شفاعت کرانے کیلئے پس میری شفاعت کیجیے اپنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لِی ذُنُوبِی، وَیَعْفُو عَنْ جُرْمِی، وَیَتَجاوَزَ عَنْ سَیِّئاتِی، وَیَمْحُوَ عَنِّی خَطِیئاتِی، وَیُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ،

رب کے سامنے تاکہ وہ میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما دے میری برائیوں کو نظر انداز کر دے اور میری غلطیوں کو مٹا ڈالے وہ مجھ کو جنت میں

وَیَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِما هُوَ أَهْلُهُ، وَیَغْفِرَ لِی وَلآبائِی وَلإِخْوانِی وَأَخَواتِی وَلِجَمِیعِ الْمُؤْمِنِینَ

داخل کرے مجھ پر ایسی مہربانی کرے جو اسکے لائق ہے اور بخش دے مجھے اور میرے بزرگوں اور میرے بھائیوں اور میری بہنوں اور تمام مومن مردوں

وَالْمُؤْمِناتِ فِی مَشارِقِ الْاَرْضِ وَمَغارِبِها بِفَضْلِهِ وَجُودِهِ وَمَنِّهِ.

اور مومنہ عورتوں کو بخش دے جو زمین کے مشرق و مغرب میں ہیں اپنے کرم اپنی عطا اور اپنے احسان کے ساتھ۔

پھر خود کو قبر پر گرائے اس پر بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور جو دعا مانگنا چاہے مانگے اس کے بعد حضرت کے سرہانے کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَوْلایَ یا مُوسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ، أَشْهَدُ أَنَّکَ الْإِمامُ الْهادِی وَ

آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اے موسیٰ بن جعفرؑ خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہدایت دینے والے امام اور راہ بتانے والے

الْوَلِیُّ الْمُرْشِدُ، وَأَنَّکَ مَعْدِنُ التَّنْزِیلِ، وَصاحِبُ التَّأْوِیلِ، وَحامِلُ التَّوْراةِ وَالْإِنْجِیلِ، وَالْعالِمُ الْعادِلُ،

مددگار ہیں بے شک آپ قرآن کریم کے حامل آیات کی تاویل و مراد سے واقف اور توریت و انجیل کے عالم ہیں آپ صاحب انصاف دانشمند اور سچ

وَالصَّادِقُ الْعامِلُ، یا مَوْلایَ أَنَا أَبْرَأُ إِلَی اللهِ مِنْ أَعْدائِکَ، وَأَتَقَرَّبُ إِلَی اللهِ بِمُوالاتِکَ، فَصَلَّی

بولنے والے عمل کرنیوالے ہیں اے میرے آقا خدا کے سامنے آپکے دشمنوں سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں اور آپ سے محبت کے وسیلے خدا کا قرب چاہتا ہوں اور

اللهُ عَلَیْکَ وَعَلَی آبائِکَ وَأَجْدادِکَ وَأَبْنائِکَ وَشِیعَتِکَ وَمُحِبِّیکَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ.

خدا رحمت کرے آپ پر آپکے باپ دادا پر آپ کے بزرگوں پر آپ کے فرزندوں پر اور آپ کے پیرکاروں اور محبوں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

پھر دو رکعت نماز زیارت بجا لائے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۃ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورہ رحمٰن پڑھے یا جو سورہ اسے یاد ہو وہی پڑھ لے اس کے بعد خدا سے جو دعا چاہے مانگے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com